ڈسٹرکٹ پبلک سکول اینڈ کالج دیپالپور

سیشن (2020-21)

سلیبس اسلامیات سیکنڈ ٹرم کلاس چہارم

ناظرہ	قرآن مجید پارہ نمبر 1
حفظ	سورۃ العصر، سورۃ الماعون،
حفظ وترجمہ	صفحہ نمبر 5
اسباق	1۔ سفر طائف 2۔ معراج النبیؐ 3۔ ہجرتِ مدینہ 4۔ ایمانداری 5۔ حضرت عمر

Table of Specification

اسلامیات: کلاس: چہارم

سیکنڈ سمیسٹر

نمبر شمار	اسباق	خالی جگہ	کالم	غلط/درست	MCQ'S	مختصر سوالات	تفصیلی سوالات
1	سفر طائف	2	1	-	5	3	1
2	معراج النبی ﷺ	2	-	-	5	3	1
3	ہجرت مدینہ	2	2	3	5	3	1
4	ایمانداری	2	1	-	3	3	1
5	حضرت عمر رضی اللہ عنہ	2	1	2	2	3	1
	کل سوالات	10	5	5	20	15	5

سفر طائف

درج ذیل الفاظ کے معنی یاد کر کے لکھیئے اور ان کی مدد سے سبق کی پڑھائی کیجئے۔

الفاظ	معانی	معانی
پیغام حق	اللہ تعالیٰ کا پیغام	
خوشہ	گچھا	
باوقار	عمدہ. عزت والا	
اظہار	ظاہر کرنا	
لہولہان	لہو میں لتھڑا ہوا	
تعجب	حیرت	
لعنت	پھٹکار	

تاریخ:۲۷۔نومبر ۲۰۲۰ء

دن:جمعہ

درج ذیل سوالات کے جواب یاد کر کے تحریر کریں۔

سوالنمبر ۱: حضور اکرمؐ طائف کب تشریف لے گئے؟

جواب: نبوت کے دسویں سال شوال کے مہینے میں حضور اکرمؐ طائف تشریف لے گئے۔

جواب:______________________________

____

سوالنمبر ۲: طائف کا شہر مکہ مکرمہ سے کتنے فاصلے پر ہے؟

جواب: طائف کا شہر مکہ مکرمہ سے جنوب کی طرف تقریباً ستر میل کے فاصلے پر واقع ہے۔

جواب:____

____

سوالنمبر۳: طائف سے آپؐ کون سے باغ میں پہنچے ؟ اسکے مالک کون تھے ؟

اکرمؐ شہر سے باہر ایک باغ میں پہنچے یہ باغ دو قریشی سرداروں عُتبہ اور شیبہ کا تھا۔ جواب: رسولِ

جواب:____

____

سوالنمبر۴: عداس کو کس بات پر تعجب ہوا؟

جواب: عداس جب انگوروں کا خوشہ لے کر آپؐ کے پاس آیا تو آپؐ نے بسم اللہ کہتے ہوئے وہ خوشہ لیا۔ عداس کو اس پر تعجب ہوا۔

جواب:____

____

سوالنمبر۵: حضور اکرمؐ نے حضرت جبرائیلؑ کو کیا جواب دیا؟

!مجھے اللہ تعالٰی نے بد دعا یا لعنت کرنے والا بنا کر نہیں بھیجا۔ مجھے اُمید ہے کہ اللہ ان سے ایسی نسل جواب: آپؐ نے فرمایا: نہیں پیدا فرمائے گا جو صرف ایک اللہ کی عبادت کرے گی اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہرائے گی۔

جواب:____

____

تاریخ:۲۸۔نومبر ۲۰۲۰ء　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　دن: ہفتہ

2 خالی جگہ پُر کریں۔

الف) طائف کا شہر مکّہ مکرّمہ کے ______ میں واقع ہے۔

ب) آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ______ کہتے ہوئے وہ خوشہ لیا۔

ج) سفرِ طائف میں آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے غلام ______ بھی ساتھ تھے۔

د) یہ سن کر ______ جھک کر آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے سر، ہاتھوں اور پاؤں کو بوسے دینے لگا۔

ہ) طائف کا سفر آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی استقامت اور ______ ہونے کا انتہائی باوقار اظہار ہے۔

3 درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں:

الف) طائف کا شہر مکّہ مکرّمہ سے تقریباً دور ہے:

(الف) تیس میل　　(ب) ستر میل　　(ج) چالیس میل

ب) سفرِ طائف میں حضور اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے ساتھ تھے:

(الف) حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ　　(ب) حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ　　(ج) حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ج) آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَسَلَّمَ کو انگور پیش کیے:

(الف) مسعود نے　　(ب) عداس نے　　(ج) حبیب نے

د) عداس رہنے والا تھا:

(الف) نینوا کا　　(ب) مدینہ کا　　(ج) شام کا

ہ) طائف کے بڑے سردار تھے:

(الف) تین بھائی　　(ب) پانچ بھائی　　(ج) سات بھائی

تاریخ: ۳۰۔نومبر ۲۰۲۰ء
دن: پیر

نصف سورۃ یاد کریں۔

سُوْرَۃُ الْعَصْرِ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَالْعَصْرِ ۙ﴿۱﴾ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِیْ خُسْرٍ ۙ﴿۲﴾ اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ ۙ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ﴿۳﴾

تاریخ: یکم۔دسمبر ۲۰۲۰ء
دن: منگل

سورۃ مکمل یاد کریں۔

سُوْرَۃُ الْعَصْرِ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَالْعَصْرِ ۙ﴿۱﴾ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِیْ خُسْرٍ ۙ﴿۲﴾ اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ ۙ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ﴿۳﴾

تاریخ: 02دسمبر2020

دن: بدھ

معراج النبی

درج ذیل الفاظ کے معنی یاد کر کے لکھیئے اور ان کی مدد سے سبق کی پڑھائی کیجئے۔

الفاظ	معانی	معانی
سدرۃ المنتہی	آسمانوں پر وہ مقام جہاں سے آگے حضرت جبریل علیہ السلام بھی نہیں جاسکتے	
براق	بجلی سے بھی تیز	
ہم کلام ہونا	پس میں باتیں کرنا	
قرب	نزدیکی	
لاحق	ملا ہوا	
مشاہدہ	دیکھنا	

تاریخ: 03دسمبر2020

دن: جمعرات

معراج النبی

درج ذیل سوالات کے جواب یاد کر کے تحریر کریں۔

درج بالا الفاظ کی مدد سے سبق کی پڑھائی کریں اور درج ذیل سوالات کے مختصر جواب تحریر کریں

سوالنمبر ۱: معراج سے کیا مراد ہے؟

جواب: معراج کے لفظی معنی سیڑھی اور بلندی کے ہیں۔ اسلامی تعلیمات کے مطابق اس سے مراد نبی کریمؐ کا وہ مبارک سفر ہے جس میں اللہ تعالیٰ آپؐ کو مسجدِ حرام سے مسجدِ اقصیٰ تک، وہاں سے سدرۃ المنتہیٰ تک اور وہاں سے جہاں تک چاہا لے گیا۔ اور اپنی قدرت کی نشانیاں آپؐ کو دکھائیں۔

جواب: ____

____

سوالنمبر ۲: معراج کا واقعہ کب پیش آیا؟

جواب: معراج کا واقعہ نبوت کے دسویں سال، رجب کی ستائیسویں رات کو پیش آیا۔

جواب: ____

____

سوالنمبر ۳: نبی اکرمؐ نے بیت المقدس میں کن کی امامت فرمائی؟

جواب: نبی اکرمؐ نے بیت المقدس میں تمام انبیاء اکرامؑ کی امامت فرمائی۔

جواب: ____

____

سوالنمبر ۴: حضرت ابو بکر صدیق نے قریش کو جواب میں کیا فرمایا؟

جواب: آپ نے فرمایا "اگر یہ بات حضور اکرمؐ نے فرمائی ہے، تو میں اسے تسلیم کرتا ہوں۔ اس تصدیق پر ہی آپ کو صدیق کا لقب ملا۔

جواب: ____

____

سوالنمبر ۵:واقعہ معراج کا دوسرا مقصد کیا تھا؟

جواب:واقعہ معراج کا دوسرا مقصد آپؐ کے اس غم کو ختم کرنا تھا جو حضرت خدیجہ اور جناب ابو طالب کی وفات کی وجہ سے لاحق ہوا تھا۔

جواب:____

____

تاریخ: 04دسمبر 2020

دن:جمعہ

2 خالی جگہ پُر کریں۔

(الف) معراج کا لفظی معنی ________ ہے۔

(ب) آپ صَلَّی اللّٰہ عَلَیہِ وَ اٰلِہٖ وَ سَلَّمَ کو ایک سواری ________ پیش کی گئی۔

(ج) معراج کے موقع پر اللہ تعالیٰ نے حضور صَلَّی اللّٰہ عَلَیہِ وَ اٰلِہٖ وَ سَلَّمَ کو ________ کا تحفہ دیا۔

(د) قریش نے واقعہ معراج ماننے سے ________ کر دیا۔

(ہ) آپ صَلَّی اللّٰہ عَلَیہِ وَ اٰلِہٖ وَ سَلَّمَ کی مختلف آسمانوں پر مختلف ________ سے ملاقات ہوئی۔

3 درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں:

(الف) واقعہ معراج کس مہینے میں پیش آیا؟

(الف) محرّم (ب) صَفَر (ج) رجب

(ب) آپ صَلَّی اللّٰہ عَلَیہِ وَ اٰلِہٖ وَ سَلَّمَ نے تمام انبیاءِ کرام علیہم السلام کی امامت کس مسجد میں فرمائی؟

(الف) مسجدِ اقصیٰ (ب) مسجدِ قبا (ج) مسجدِ حرام

(ج) حضرت جبریل علیہ السلام آپ صَلَّی اللّٰہ عَلَیہِ وَ اٰلِہٖ وَ سَلَّمَ کے ساتھ کہاں تک گئے؟

(الف) طائف تک (ب) سدرۃ المنتہیٰ تک (ج) بیت المقدس تک

(د) معراج کے موقع پر اللہ تعالیٰ نے آپ صَلَّی اللّٰہ عَلَیہِ وَ اٰلِہٖ وَ سَلَّمَ کو تحفہ دیا:

(الف) پانچ نمازوں کا (ب) روزوں کا (ج) حج کا

(ہ) حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا لقب ہے:

(الف) امین (ب) رفیق (ج) صدیق

تاریخ:5۔دسمبر ۲۰۲۰ء دن: ہفتہ

نصف سورۃ یاد کریں۔

سُوْرَةُ الْمَاعُوْنِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَرَءَيْتَ الَّذِيْ يُكَذِّبُ بِالدِّيْنِ ۝١ فَذٰلِكَ الَّذِيْ يَدُعُّ الْيَتِيْمَ ۝٢ وَلَا يَحُضُّ عَلٰى

طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ۝٣ فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ ۝٤ الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ۝٥

الَّذِيْنَ هُمْ يُرَآءُوْنَ ۝٦ وَيَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ۝٧

تاریخ:۷۔دسمبر ۲۰۲۰ء دن: پیر

سورۃ مکمل یاد کریں۔

سُوْرَةُ الْمَاعُوْنِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَرَءَيْتَ الَّذِيْ يُكَذِّبُ بِالدِّيْنِ ۝١ فَذٰلِكَ الَّذِيْ يَدُعُّ الْيَتِيْمَ ۝٢ وَلَا يَحُضُّ عَلٰى

طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ۝٣ فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ ۝٤ الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ۝٥

الَّذِيْنَ هُمْ يُرَآءُوْنَ ۝٦ وَيَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ۝٧

08دسمبر 2020 دن:منگل

ہجرت مدینہ

درج ذیل الفاظ کے معنی یاد کر کے لکھیئے اور ان کی مدد سے سبق کی پڑھائی کیجئے

الفاظ	معانی	معانی
حوصلہ افزا	• حوصلہ بڑھانے والا	
اہتمام	بندوبست	
انصار	مدد کرنے والے	
مہاجرین	اپنا وطن چھوڑنے والے	
نسبت	تعلق	
بیت اللہ	اللہ تعالیٰ کا گھر	
محاصرہ	گھیر اڈالنا	

09دسمبر 2020 دن:بدھ

درج ذیل سوالات کے جواب یاد کر کے تحریر کریں

سوال نمبر 1: مدینہ منورہ اور مکہ مکرمہ میں کتنا فاصلہ ہے؟

جواب: مدینہ منورہ اور مکہ مکرمہ میں چار سو کلو میٹر کا فاصلہ ہے۔

جواب:____

____

سوال نمبر 2: ہجرت مدینہ کا ایک بڑا سبب بیان کریں؟

جواب: ہجرت مدینہ کا بڑا سبب قریش کی ضد اور اسلام دشمنی تھی آپؐ انہیں تیرہ سال تک اللہ کا پیغام پہنچاتے رہے لیکن انہوں نے اسلام قبول نہ کیا اسی دوران مدینہ کے کچھ لوگوں نے اسلام کر لیا اور آپؐ کو اپنے پاس آنے کی دعوت دی۔

جواب: ______________________________

____

____

سوال نمبر 3: غار ثور میں آپؐ نے کتنے دن قیام کیا؟

جواب: غار ثور میں آپؐ نے تین دن قیام کیا۔

جواب: ______________________________

____

سوال نمبر 4: اسلام کی پہلی مسجد کون سی ہے؟

جواب: مسجد قبا اسلام کی پہلی مسجد ہے۔

جواب: ______________________________

____

سوال نمبر 5: سراقہ بن مالک کے ساتھ کیا واقعہ پیش آیا؟

جواب: سراقہ بن مالک آپؐ کو گرفتار کرنے کے ارادے سے آپؐ کے قریب آیا اس کے گھوڑے کو ٹھوکر لگی اور وہ گر پڑا ۔ دوسری مرتبہ بھی ایسا ہی ہوا۔ تیسری مرتبہ اس کے گھوڑے کے پاؤں زمین میں دھنس گئے اس نے آپؐ سے معافی مانگی آپؐ نے اسے معاف کر دیا۔

جواب: ______________________________

____

____

تاریخ:10دسمبر2020 دن:جمعرات

2 خالی جگہ پُر کریں۔

الف مدینہ منورہ مکّہ مکرّمہ سے ________ کے فاصلے پر شمال کی جانب واقع ہے۔

ب سفرِ ہجرت میں آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے ساتھ حضرت ________ بھی تھے۔

ج مکّہ مکرّمہ حضور اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا آبائی ________ تھا۔

د ہجرت کرنے والے صحابہ کو ________ کہا جاتا ہے۔

ہ مدینہ منورہ کے قریب ________ کی بستی تھی۔

3 درست جواب پر (✓) کا نشان اور غلط کے سامنے (x) کا نشان لگائیں۔

درست غلط

الف حضور اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے نبوت کے پانچویں سال مدینہ منورہ کی طرف ہجرت کی۔ ☐ ☐

ب ہجرت کی رات آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے امانتیں حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے سپرد کیں۔ ☐ ☐

ج غارِ ثور میں حضرت اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہا کھانا پہنچاتیں۔ ☐ ☐

د ہجرت کر کے آنے والوں کو انصار کہا جاتا ہے۔ ☐ ☐

ہ مدینہ منورہ، مکّہ مکرّمہ سے شمال کی جانب واقع ہے۔ ☐ ☐

4 کالم "الف" کو کالم "ب" سے ملائیں۔

	کالم (الف)	کالم (ب)
الف	مدینہ منورہ کا پرانا نام	قبا میں چودہ دن قیام فرمایا۔
ب	مسجد قبا اسلام کی	اپنے مسلمان بھائیوں کی ہر طرح سے مدد کی۔
ج	آپ صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّمَ نے	یثرب تھا۔
د	مدینہ کے مسلمانوں نے ہجرت کر کے آنے والے	مہاجرین کہا جاتا ہے۔
ہ	ہجرت کر کے آنے والے صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنھم کو	پہلی مسجد ہے۔

تاریخ:۱۱۔دسمبر ۲۰۲۰ء دن:جمعہ

نصف سورۃ یاد کریں۔

سُوْرَةُ الْمَاعُوْنِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَرَءَيْتَ الَّذِيْ يُكَذِّبُ بِالدِّيْنِ ۝١ فَذٰلِكَ الَّذِيْ يَدُعُّ الْيَتِيْمَ ۝٢ وَلَا يَحُضُّ عَلٰى
طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ۝٣ فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ ۝٤ الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ۝٥
الَّذِيْنَ هُمْ يُرَآءُوْنَ ۝٦ وَيَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ۝٧

تاریخ:۱۲۔دسمبر ۲۰۲۰ء دن:ہفتہ

سورۃ مکمل یاد کریں۔

سُوْرَةُ الْمَاعُوْنِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَرَءَيْتَ الَّذِيْ يُكَذِّبُ بِالدِّيْنِ ۝١ فَذٰلِكَ الَّذِيْ يَدُعُّ الْيَتِيْمَ ۝٢ وَلَا يَحُضُّ عَلٰى
طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ۝٣ فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ ۝٤ الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ۝٥
الَّذِيْنَ هُمْ يُرَآءُوْنَ ۝٦ وَيَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ۝٧

تاریخ: ۱۴۔ دسمبر ۲۰۲۰ء   دن: پیر

ایمان داری

درج ذیل الفاظ کے معنی یاد کر کے لکھیے اور ان کی مدد سے سبق کی پڑھائی کیجیے۔

الفاظ	معانی	معانی
خصوصیات	گھیرنا	
لقب	عزت والا	
احاطہ کرنا	فرق۔ پہچان	
باعزت	دکھاوا	
تمیز	فرق	
نمود و نمائش	دکھاوا	
طرزِ زندگی	زندگی گزارنے کا طریقہ	
تکبر	بڑے ہونے کا اظہار	
حامل	مالک	
حق تلفی کرنا	کسی کا حق مارنا	

تاریخ:15۔دسمبر ۲۰۲۰ء   دن:منگل

درج ذیل سوالات کے جواب یاد کر کے تحریر کریں

سوال نمبر 1:ایمان داری کا لفظی معنی کیا ہے؟

جواب:ایمان داری کا لفظی معنی دیانت داری ہے۔

جواب:____

____

سوال نمبر 2:ایمان داری کا مفہوم کیا ہے؟

جواب:ایمان داری کا مفہوم یہ ہے کہ اگر انسان کا کوئی حق،مال یا کوئی چیز دوسرے کے ذمہ ہو تو وہ اسے پورا پورا ادا کر دے ۔مثلاً ایک انسان کے پاس کسی نے روپیہ امانت رکھ دیا اسے پورا پورا واپس کرنا ایمانداری ہے۔

جواب:____

____

سوال نمبر 3:ملازمت اور ایمان داری کا آپس میں کیا تعلق ہے؟

جواب:اگر کوئی انسان کسی جگہ ملازمت کرتا ہے تو اس کا اپنے فرض کو پوری ذمہ داری سے ادا کرنا بھی ایمانداری ہے۔

جواب:____

____

سوال نمبر 4:ایمان داری کے متعلق کسی ایک آیت کا ترجمہ لکھیں؟

جواب:اللہ تعالٰی کا ارشاد ہے: خدا تم کو حکم دیتا ہے کہ امانت والوں کی امانتیں ان کے حوالے کر دیا کرو۔

جواب:____

____

سوال نمبر 5: ایمان داری کی فضیلت پر ایک حدیث کا ترجمہ لکھیں؟

جواب: نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جس میں امانت نہیں اس کا کوئی ایمان نہیں اور جو وعدے کی پابندی نہیں کرتا اس کا کوئی دین نہیں۔

جواب: ____________________

____

تاریخ: ۱۶۔ دسمبر ۲۰۲۰ء   دن: بدھ

2 خالی جگہ پُر کریں۔

الف) مشورہ طلب ہونے پر صحیح مشورہ دینا بھی ____________ میں شامل ہے۔

ب) قرآن مجید اور سنت نبویؐ میں ایمان داری کی بہت ____________ کی گئی ہے۔

ج) جس میں امانت نہیں اس کا کوئی ____________ نہیں۔

د) مکہ والوں نے آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کو ____________ کا لقب دے رکھا تھا۔

ہ) جو وعدے کی پابندی نہیں کرتا اس کا کوئی ____________ نہیں۔

3 کالم "الف" کو کالم "ب" سے ملائیں۔

	کالم (الف)	کالم (ب)
الف	ایمان داری کا لفظی معنی	ان کے حوالے کر دیا کرو۔
ب	جو وعدے کی پابندی نہیں کرتا	دیانت داری ہے۔
ج	مکہ والوں نے آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کو	اس کا کوئی ایمان نہیں۔
د	جس میں امانت نہیں	"امین" کا لقب دے رکھا تھا۔
ہ	خدا تم کو حکم دیتا ہے کہ امانت والوں کی امانتیں	اس کا کوئی دین نہیں۔

تاریخ:۱۷۔دسمبر ۲۰۲۰ء　　　　دن: جمعرات

نصف یاد کریں۔

ج　حفظ و ترجمہ

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ

میں اپنے عظمت والے رب کی پاکی بیان کرتا ہوں۔

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلٰى

میں اپنے بلند شان والے رب کی پاکی بیان کرتا ہوں۔

سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ

اللہ تعالیٰ نے اس کی سن لی جس نے اس کی تعریف کی۔

رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ

اے ہمارے رب! سب تعریف تیرے ہی لیے ہے۔

تاریخ:۱۸۔دسمبر ۲۰۲۰ء　　　　دن: جمعہ

مکمل یاد کریں۔

علم میں اضافے کی دعا

رَبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا

اے میرے پروردگار! مجھے علم زیادہ دے۔

شکریہ ادا کرنے کے الفاظ

جَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا

اللہ (تعالیٰ) آپ کو بہترین بدلہ دے۔

ج حفظ و ترجمہ

سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ

میں اپنے عظمت والے رب کی پاکی بیان کرتا ہوں۔

سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی

میں اپنے بلند شان والے رب کی پاکی بیان کرتا ہوں۔

سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ

اللہ تعالیٰ نے اس کی سن لی جس نے اس کی تعریف کی۔

رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ

اے ہمارے رب! سب تعریف تیرے ہی لیے ہے۔

علم میں اضافے کی دعا

رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا

اے میرے پروردگار! مجھے علم زیادہ دے۔

شکریہ ادا کرنے کے الفاظ

جَزَاکَ اللّٰہُ خَیْرًا

اللہ (تعالیٰ) آپ کو بہترین بدلہ دے۔

تاریخ: 19 دسمبر 2020　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　دن:ہفتہ

حضرت عمرؓ

درج ذیل الفاظ کے معنی یاد کر کے لکھیئے اور ان کی مدد سے سبق کی پڑھائی کیجئے۔

الفاظ	معانی	معانی
دبدبہ	رعب	
بے پناہ	بہت زیادہ	
رزق کی فراخی	بہت زیادہ رزق	
ہنر مند	کوئی فن جاننے والا	
گزر بسر	مناسب گزارہ	
التجا کرنا	درخواست کرنا	
بیت المال	خزانہ رکھنے کی جگہ	

تاریخ:21۔دسمبر ۲۰۲۰ء　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　دن: پیر

درج ذیل سوالات کے جواب یاد کر کے تحریر کریں

سوال نمبر:1 حضرت عمرؓ نے کب اسلام قبول کیا؟

جواب: حضرت عمرؓ نے نبوت کے چھٹے سال 27 سال کی عمر میں اسلام قبول کیا۔

جواب:____

____

سوال نمبر 2: حضرت عمرؓ کو فاروق کا لقب کیوں ملا؟

جواب: حضرت عمرؓ کے اسلام لانے سے پہلے مسلمان چھپ کر اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتے تھے آپؓ مسلمان ہوئے تو مسلمانوں نے خانہ کعبہ میں اعلانیہ نماز ادا کی۔ اسی لیے رسول اللہ ﷺ نے آپ کو فاروق کا لقب عطا کیا۔ جس کا معنی ہے حق و باطل میں فرق کرنے والا۔

جواب:____

____

سوال نمبر 3: حضرت عمرؓ کی ہجرت کی نمایاں بات کیا تھی؟

جواب: حضرت عمرؓ کی ہجرت کی نمایاں بات یہ تھی کہ جب اکثر مسلمان کفار مکہ کے شر کی وجہ سے چھپ کر ہجرت کر رہے تھے تو آپ نے اعلانیہ ہجرت کی مگر کسی میں آپ کو روکنے کی ہمت نہ ہوئی۔

جواب:____

____

سوال نمبر 4: حضرت عمر کے کوئی سے دو کارنامے لکھیں۔

جواب: 1: آپ نے مختلف علاقوں کو صوبوں میں تقسیم کر کے وہاں گورنر مقرر کیے تا کہ نظام چلانے میں آسانی رہے

2: آپ کے دور میں بیت المال قائم ہوا

3: آپ نے سن ہجری کی ابتدا کی

جواب:____

____

____

سوال نمبر 5: حضرت عمر کی عاجزی کی کوئی مثال دیں۔

جواب: ایک مرتبہ آپ بیت المال کے اونٹوں پر تیل مل رہے تھے تو ایک شخص نے کہا کہ اے امیر المؤمنین یہ کام کسی غلام سے کروالیتے۔ آپ نے فرمایا: مجھ سے بڑھ کر غلام کون ہو سکتا ہے؟ جو شخص مسلمانوں کا والی ہو وہ ان کا غلام بھی ہوتا ہے۔

جواب: ____________________

____

تاریخ: 22۔ دسمبر ۲۰۲۰ء　　　　دن: منگل

2 خالی جگہ پُر کریں۔

الف　حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے والد کا نام ________ تھا۔

ب　حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا زمانہ خلافت اسلامی فتوحات کا ایک ________ تھا۔

ج　ایران اور روم ________ کے دور میں فتح ہوئے۔

د　حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مجرموں کو سزا دینے کے لیے ________ قائم کیے۔

3 کالم "الف" کو کالم "ب" سے ملائیں۔

	کالم (الف)	کالم (ب)
الف	حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی کنیت	خطاب تھا۔
ب	حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے والد کا نام	حق و باطل میں فرق کرنے والا۔
ج	فاروق کا معنیٰ ہے:	تقریباً چالیس سال پہلے مکہ مکرمہ میں پیدا ہوئے۔
د	حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہجرت مدینہ سے	حضرت عمر کا یوم شہادت ہے۔
ہ	یکم محرم 24 ہجری	ابو حفص تھی۔

تاریخ: ۲۳۔ دسمبر ۲۰۲۰ء　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　دن: بدھ

نصف سورۃ یاد کریں۔

سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ ① اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ ② لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۙ ③ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا

اَحَدٌ ۚ ④

ترجمہ: کہو کہ وہ (ذات پاک جس کا نام) اللہ ہے ایک ہے۔ (وہ) معبود برحق بے نیاز ہے۔ نہ کسی کا

باپ ہے اور نہ کسی کا بیٹا۔ اور کوئی اس کا ہمسر نہیں۔

تاریخ: ۲۴۔ دسمبر ۲۰۲۰ء　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　دن: جمعرات

سورۃ مکمل یاد کریں۔

سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ ① اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ ② لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۙ ③ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا

اَحَدٌ ۚ ④

ترجمہ: کہو کہ وہ (ذات پاک جس کا نام) اللہ ہے ایک ہے۔ (وہ) معبود برحق بے نیاز ہے۔ نہ کسی کا

باپ ہے اور نہ کسی کا بیٹا۔ اور کوئی اس کا ہمسر نہیں۔